Notification No: 582/ 2025

Dated: 25-07-2025

Name of scholar: **Amer Mujtaba Hashmi**

Name of Supervisor: **Dr. Mohsin Ali**

Name of Department: **Persian Faculty of Humanities and Languages**

Topic of Research: **"Iran Mein Bachchon Aur Naujawano Ke Farsi Adab Ka Tanqeedi Jayeza: Houshang Moradi Kirmani Ke Khosusi Hawale Se"**

(ABSTRACT)

کلیدی الفاظ: ایران میں بچوں اور نوجوانوں کا فارسی ادب، ابتداء، ارتقاء اور عہد معاصر، ہوشنگ مرادی کرمانی، احوال و آثار، تخلیقات کا تعارف، سینما، قصہ ہای مجید، خمرہ، تنقید و تبصرہ۔

ہوشنگ مرادی کرمانی دور حاضر کے معروف و مقبول اور صاحب سبک ایرانی ادیبوں میں سے ایک ہیں۔ اُن کی شہرت اُن تخلیقات کی وجہ سے ہے جو انہوں نے بچوں اور نوجوانوں کے لیے تخلیق کیں اور جن میں سے بعض کو سینمائی شکل میں ڈھالا گیا ہے۔ انہوں نے بچوں اور نوجوانوں کے جدید فارسی ادب کی ترقی کے لیے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ اپنی منفرد اور کم نظیر تخلیقات کے ذریعے انہوں نے نہ صرف ایران بلکہ دیگر کئی ممالک میں اپنی ایک منفرد شناخت پیدا کی ہے۔ مرادی کرمانی دنیائے ادب میں بچوں اور نوجوانوں کے ادب کے حوالے سے معراف ترین ایرانی ادیبوں میں سے ایک ہیں۔

اُن کی شاہکار تخلیق ''قصہ ہای مجید'' ریڈیو اور ٹیلی ویزن سے نشرہونے اورکئی مرتبہ کتابی صورت میں شائع ہونے کی وجہ سے ایران میں بچوں اور نوجونوں کے ادب کی سب سے معروف اور محبوب کتاب تصور کی جاتی ہے۔ اسی طرح اُن کی مایہ ناز تصنیف ''خمرہ'' متعدد زبانوں میں ترجمہ ہونے اور کئی ملکی اور بینالاقوامی ایوارڈز جیتنے کی وجہ سے پوری دنیا میں بچوں اور نوجوانوں کے ادب کی ایک معروف فارسی کتاب تصور کی جاتی ہے۔دنیا کے بعض معتبر انسائکلوپیڈیاز مثلا ''ایرانیکا''وغیرہ میں مرادی کرمانی کا نام ایک محبوب اور معروف ادیب کے طور پر شامل ہے۔ دور حاضر میں تمام ایرانی ادیبوں میں سے سب سے زیادہ مرادی کرمانی کی تصانیف سے سینما کے لیے اقتباسات اخذ کیے گئے ہیں۔مرادی کرمانی کو اُن کے ادبی کارناموں کے لیے متعدد ممتاز و معتبر ملکی اور بین الاقوامی ایورڈز اور اعزازات سے نوازا گیاہے جن میں ''جائزہ جہانی ہانس کرستین اندرسن''(Hans Christian Anderson Award)جیسے معتبر ایوارڈز شامل ہے۔

مرادی کرمانی ایک مختلف الجہات شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ بیک وقت ایک بہترین افسانہ نگار، ناول نگار، ڈرامہ نگار، سوانح نگار اور ایک کامیاب اسکرپٹ رائٹر ہیں۔ انہوں نے اپنی پانچ دہائیوں پر مشتمل ادبی و تحلیقی زندگی میں مجموعی طور پر ۸ افسانوی

مجموعے، ۱۰ ناول، ۳ ڈرامے، ۲ سوانح عمری اور ۳ فلموں کے اسکرپٹ لکھے۔ ان کی بعض تصانیف کا دنیا کی تقریباً ۳۰ سے زیادہ زندہ زبانوں مثلاً "انگریزی" "یونانی" "جرمن" "فرانسیسی" "ڈچ" "عربی" "ہسپانوی" "چینی" "کورین" اور"آرمینیائی" وغیرہ میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

اس تحقیقی مقالے کو مندرجہ ذیل چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1:- ایران میں بچوں اور نوجوانوں کے فارسی ادب کا تنقیدی جائزہ :ابتداء سے اب تک۔

چونکہ بچوں اور نوجوانوں کے ادب کی ابتدا کے لیے کسی ایک مخصوص دور کا تعین نہیں کیا جا سکتا، عام طور پر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کے ادب کی ابتدا مختلف قوموں کے لوک ادب سے ہوئی ہے۔ لہذا اس باب کا آغاز ایران کے قدیم ترین لوک ادب کی تاریخ سے کیا گیا ہے اور اس کے بعد فارسی کے کلاسیکی ادب کی ان تمام کیابوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے جن کو ہم ایران میں بچوں اور نوجوانوں کے ادب کے ابتدائی نقوش تصور کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد دور حاظر میں ایران میں بچوں اور نوجوانوں کے ادب کی تبدیلی اور موجودہ صورت حال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

2:- ہوشنگ مرادی کرمانی کے احوال و آثار۔

اس باب میں ہوشنگ مرادی کرمانی کے احوال و آثار پر تفصیلی گفتگو کرنے کے بعد ان کی تمام تصانیف کا ایک مفصل تعارف پیش کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں ایرانی سینما سے مرادی کرمانی کے تعلق اور ان کی ان تحلیقات پر کہ جن کو سینمائی شکل میں ڈھالا گیا ہے،سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

3:- ہوشنگ مرادی کرمانی کی معروف تصنیف ''قصہ ہای مجید'' کا تنقیدی جائزہ۔

''قصہ ہای مجید'' ہوشنگ مرادی کی ایک مشہور اور زندہ جاوید تصنیف ہے۔ اس باب میں ان کے اس معروف افسانوی مجموعے پر تنقید و تبصرہ کیا گیا ہے۔ ہوشنگ مرادی کرمانی کی جملہ خصوصیات میں سے ایک خاصیت یہ ہے کہ انہوں نے اپنی زبان میں تشبیہات و استعارات اور مقامی زبان کی عام اصطلاہات و محاورات کا جابجا استعمال کیا ہے لہذا اس باب میں اس مجموعے میں استعمال ہونے والی ان تمام اصطلاہات اور محاورات کی نشاندہی کرتے ہوئے باب کے آخر میں ان کی ایک طویل فہرست بھی دی ہے۔

4:- ہوشنگ مرادی کرمانی کے معروف ناول ''خمرہ'' کا تنقیدی جائزہ۔

''خمرہ'' ہوشنگ مرادی کرمانی کا ایک مشہور و معروف ناول ہے۔ اس باب میں اس ناول کا تفصیلی تعارف پیش کرنے کے بعد اس پر تنقید و تبصرہ کیا گیا ہے اور ناول کے قصہ یا کہانی، پلاٹ، کردار نگاری، مکالمہ نگاری، واقعہ نگاری، جزبات نگاری اور زبان و بیان پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔